RAMPUR GAZETTE

رامپور گزٹ

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

جلد ۲	روز دوشنبہ تاریخ ۱۲ مئی سنہ ۱۸۹۰ء مطابق ۲۲ رمضان سنہ ۱۳۰۷ھ	نمبر ۱۹

نام مضمون

فہرست مضامین

نمبر شمار	فہرست مضامین	نمبر صفحہ
۱	احکام اجلاس کامل کونسل آف ریجنسی -	۱ و ۲
۲	حکم صاحب پریزیڈنٹ کونسل -	۲
۳	احکام جوڈیشل ممبر کونسل -	۲
۴	احکام ریونیو ممبر کونسل -	۲
۵	روبکار اجلاس نواب جوڈیشل ممبر بہادر مورخہ یکم مئی سنہ ۱۸۹۰ء	۳ لغایت ۶
۶	نقشہ حیات و ممات -	۶
۷	نرخنامہ اجناس -	۶
۸	اشتہار فروخت کتبہای سادہ موجودہ مطبع سرکاری	۶
۹	دستور العمل بساط -	۶ لغایت

حکم اجلاس کامل کونسل ریجنسی ریاست رامپور

آج دستور العمل لیسنس اسلحہ کونسل کے جلسہ کامل میں پیش ہوا امور نزاعی و مختلفہ کا تصفیہ بعد بحث و گفتگو ممبران کونسل کے کر دیا تجویز ہوئی کہ پیشکار کونسل اس دستور العمل کو صاف کر کے بغرض طبع گزٹ ریاست بھیجدیں اور مطابق قاعدہ منضبطہ دستور العمل آئندہ کارروائی عملدرآمد و تجدید لیسنس کی عمل میں آئے صاحب پریزیڈنٹ بہادر نے بھی منظور فرمایا - ۲۰ - اپریل سنہ ۱۸۹۰ء

دستخط نواب پریزیڈنٹ بہادر — دستخط صاحب اسسٹنٹ پریزیڈنٹ بہادر

دستخط نواب جوڈیشل ممبر بہادر — دستخط صاحب ریونیو ممبر بہادر

دستور العمل مذکورہ بالا آخر گزٹ میں منطبع ہے -

احکام اجلاس کامل کونسل بحیثیت ریاست رامپور

بعد غور ممبران کونسل نے تجویز کی کہ مقدمات داخل خارج علاقہ جدید میں مثل قانون انگریزی فیس داخل خارج وصول کی جاوے اور علاوہ اشتہار نہ وصول کیا جاوے اور علاقہ قدیم میں جانشینی میں علاوہ اشتہار کے بارہ آنہ جو قدیم سے مقرر ہیں وصول کیا جاوے فیس داخل خارج اور علاوہ اشتہار فیس وصول کرنا خلاف قاعدہ ہے

صاحب پریزیڈنٹ بہادر نے بھی منظور فرمایا۔ نقل تجویز ہذا احکام اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر پیش ہو ۷ اپریل [illegible]

دستخط [illegible] دستخط [illegible] دستخط [illegible]

صدر تعلقداروں کی معرفت احکام اطلاع دے ہدایت جاری ہوں اور ملخص باشتہار سرشتہ دار صدر گزٹ میں شائع ہو۔

۵ مئی ۱۹۱۸ء — شرح دستخط [illegible]

حکم وائس پریزیڈنٹ کونسل

تقرر

۵ مئی ۱۹۱۸ء تقرر [illegible] کا بجائے عبدالقدیر [illegible] کانشٹبل برخاست شدہ بمشاہرہ دس روپیہ ماہوار منظور ہوا۔

احکام جوڈیشل ممبر کونسل

[illegible]

۲۶ اپریل ۱۹۱۸ء [illegible]

[illegible]

رخصت

[illegible]

[illegible] منظور ہوئی

احکام ریونیو ممبر کونسل

۷ مئی ۱۹۱۸ء — ملاحظہ عرضی [illegible] پٹواری حلقہ [illegible] بدرخواست عطائے تنخواہ ماہ ستمبر ۱۹۱۷ء لغایت [illegible] ۱۹۱۷ء حکم [illegible] ۱۹۱۷ء بنام [illegible] تحصیلدار صدر تعلقہ [illegible] سے معلوم ہوا کہ تنخواہ سائل کی تحصیل کر واپس آئی نہ [illegible] سرکار ہوئی اور [illegible] واپسی میں [illegible] حکم ۲۲ مارچ ۱۹۱۸ء تحصیلدار خفیف الطلب کی گئی تحصیلدار اپنی رپورٹ مورخہ [illegible] میں لکھتے ہیں کہ تنخواہ سائل مذکور [illegible] خزانہ سرکار ہے۔ بلکہ [illegible] تعلقہ [illegible] کے تصرف میں یہ تنخواہ آئی ہے پس [illegible] یہ تنخواہ پٹواری تحصیلدار کی تنخواہ سے لینا چاہیے

حکم ہوا کہ

تحصیلدار [illegible] کو لکھا جاوے کہ مبلغ [illegible] روپیہ اپنی تنخواہ یعنی [illegible] سے فوراً [illegible] تحصیل کرا [illegible] اور [illegible] سائل کو بھی روانہ کریں [illegible] تنخواہ یافتنی سائل کی ادا [illegible] اور یہ حکم [illegible] اطلاع [illegible] تحصیلداران کو گزٹ میں [illegible] جاوے

رخصت

۷ مئی ۱۹۱۸ء — صادق علی احمد [illegible] صدر تعلقہ [illegible] رخصت [illegible] یوم بوضع تنخواہ منظور ہوئی۔

روبکار اجلاس نواب فواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر کونسل بحیثیت ریاست رامپور واقع یکم مئی ۱۹۱۹ء

آج ۲۲ مئی اور ملاحظہ مولوی اور مہرو دفعہ کے مقابل میں حکم یہ تحریر کر دیا گیا الغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جاوے

دستخط نواب یار جنگ

روئداد کمیٹی میونسپل بورڈ منعقدہ ۱۱ تاریخ ۱۹۱۹ء بمقام کمرہ سررشتہ میونسپل وقت ۴ بجے

صدر اجلاس ... صاحب بہادر صدر نشین جلسہ محمد سعادت یار خاں سکریٹری بورڈ

شرکاء جلسہ ملازمین

(۱) حکیم احمد رضا خاں صاحب	مہتمم شفاخانہ جات
(۲) مولوی امداد حسین صاحب	سکریٹری جانچ
(۳) محمد ابراہیم خاں صاحب	گرداور حدفاصلے
(۴) مرزا خان صاحب	مہتمم کاروخانہ
(۵) لالہ گوپال داس صاحب	گماشتہ خزانچی سرکار
(۶) بابو شام سندر داس صاحب	سول سرجن
(۷) پنڈت سیتا رام دت صاحب	مدرس
(۸) مولوی اشار علی صاحب	مدرس

شرکاء غیر ملازمین

(۱) لالہ نند کشور صاحب	زمیندار
(۲) حکیم محمد عبدالرزاق خاں صاحب	وکیل
(۳) یعقوب علی خاں صاحب	وکیل سرکار
(۴) شیخ عبدالصمد صاحب	وکیل
(۵) پنڈت رام دت صاحب	حکیم
(۶) حافظ عبدالقیوم صاحب	ستاجر

جو فیصلہ امور تصفیہ طلب کا باتفاق رائے ارباب جلسہ کمیٹی ہوا وہ مقابل میں درج کیا جاتا ہے۔

۱. روبکار اجلاس صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر میں لکھا کہ جس دروازہ کے کھلنے کی بابت میونسپل کمیٹی نے درخواست کی تھی دوسری دروازہ میں ایک حصہ اگر کا کھلا ہی ہے اور دونوں ایک سمت واقع ہیں پس اگر یہ دروازہ کھلے گا تو یہی خرابی ہوگی جو سر دروازہ پر ملاحظہ ہونے سے ترقی ہوئی ہے۔	۱. باتفاق تجویز ہوئی کہ بابت نواب دروازہ جو جہاں ہے ملاحظہ پر ترقی ہو ڈالی جائے درخواست خاکروبان منظور ہو۔

بلاملاحظہ شد یکم مئی ۱۹۱۹ء

دستخط

۲. بابو دولت بخش صاحب محرر ... ڈلاو ملاحظہ ... مگر ... اکتوبر ۱۹۱۹ء	۲. تجویز ہوئی کہ سالانہ ... اس سررشتہ سے ہی ... کیا جاوے بعد مثل داخل دفتر ہو۔

بلاملاحظہ شد یکم مئی ۱۹۱۹ء

دستخط

یادداشت سررشتہ میونسپل انجینیر درین جلسہ کہ اہل محلہ چادر گھاٹ نے جو تحصیلدار کی درخواست [illegible] ... آب رسانی پیش کی اور کہا کہ فی الحال سرکار چبوترہ تیار کرا دیں ہم تیار کرالیں گے۔

تجویز ہوئی کہ چونکہ اہل محلہ ... اور کل رقم مبلغ ... روپیہ کی ہے اور پہلی کمیٹی سے مبلغ ... روپیہ کا نصف خرچ تجویز ہو چکا ہے کل رقم میونسپل فنڈ سے دیجاوے اور چبوترہ سعہ نالی معرفت میونسپل انجینیر تیار کرا دیا جاوے۔

خاص رپورٹ پر حکم ہو چکا۔ یکم مئی سنہ ۱۹...ء

اطلاع دیجاتی ہے کہ تجویز کمیٹی ... دسمبر ... تیل دوسری قسم کا حسب تجویز کمیٹی جلایا گیا۔ اس تاریخ سے جس قدر تیل جلتا ہے بحساب ... روپیہ من منہا کیجاتی ہے ... کمی سابق کے جو ... ہوئی وصول کئے جائینگے۔

ایکروپیہ کی کمی فی بکس منظور ہوا اور اسکی بعد کی ... کی کمی فی بکس لیجاوے اور سواری ... کی سابق کی جسکا حوالہ کر دیا ... صفائی اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں وصول کئے سیاہہ سرکار کریں۔

منظور ہے۔ یکم مئی سنہ ۱۹...ء

رپورٹ کوتوال شہر حیدرآباد ... سررشتہ بابت ... از جانب محمد سعید خان بدمعاش ... فیلخانہ معرفت ... و دوکانات خاص ... ازار قریب ... سابق ہے مقام اس قابل نہیں کہ یہاں ... وضع کی عورات کا انتظام ہو سکتا ہے۔

بالاتفاق تجویز ہوئی کہ ... اطلاع دیجاوے کہ جو کرایہ دار ... وہ عرصہ تین ماہ میں اور جنکو ... مکانات ہیں وہ عرصہ ایک سال میں فیلخانہ کے قریب آباد ہو جاویں۔ درصورت عدم تعمیل ... مامعینہ محلہ ... سے ... کیا جاوے اور یہ کارروائی معرفت کوتوال کے کرائی جاوے۔

[illegible] منظور ہے۔ یکم مئی سنہ ۱۹...ء

یادداشت ... اطلاع دیجاتی ہے کہ حسب تجویز کمیٹی ... فروری بابت دریافت نرخ تیل مٹی حافظ غوث سوداگر ... سے نرخ دریافت کیا گیا تفصیل ذیل نمبر ۵ قسم اول ... قسم دوم ... قسم سیوم ...

بالاتفاق تجویز ہوئی کہ کمیٹی ... دسمبر ... میں جو بابت ... ایکروپیہ فی بکس ... کی گئی ہے اور اس تاریخ تجویز کے بعد ... فی بکس ایکروپیہ ... منہائی کیجاوے۔

منظور ہے۔ یکم مئی سنہ ۱۹...ء

رپورٹ گرداور صاحب صفائی دربارہ ...

تجویز ہوئی کہ جس تاریخ ...

رپورٹ	تجویز
رپورٹ میونسپل انجینئر طبری یادداشت سررشتہ بدین خلاصہ کہ بمبا پولیس جو متصل دیوار مکان حکیم محمد حسن خان تعمیر ہوا ہے اوسکی صفائی کا بندوبست محکمہ صفائی سے ہو گیا لیکن بمبا پولیس جبتک توڑ کر نہ بنایا جاوے کسی طور متصل مکان حکیم صاحب نہیں ہو سکتا	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ جو انتظام بمبا پولیس کا بندوبست تجویز ہوا ہے بمبا پولیس بدستور منہدم کیا جاوے۔

ملاحظہ شد یکم مئی ۱۸۹۰ء [illegible]

رپورٹ	تجویز
رپورٹ سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس حسب حکم صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بہادر بنام سیکرٹری میونسپل بورڈ بدین خلاصہ کہ اگر حسب رپورٹ گزارده صفائی ممانعت پیشاب کرنے کی سڑکوں پر عموماً کرائی جاوے تو ہو سکتی ہے لیکن جب پیشاب کا کرنا قانوناً جرم نہ بنایا جاوے اوسوقت تک مزاحمت ناجائز ہوگی اور سڑکوں پر اگر [illegible] کا [illegible] دکھا جاوے تو باعث تکلیف کا ہوگا	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ جہاں گاڑیاں وغیرہ شب آمد قدیم سڑکوں پر آتی جاتی ہیں اور جہاں [illegible] تیار ہو گئی ہے چوکیداران سڑکوں پر کرائی جاوے اور جہاں پیشاب گھر نہیں ہیں وہاں ممانعت نہ کرائی جاوے۔
یادداشت میونسپل انجینئر طبری یادداشت	تجویز ہوئی کہ [illegible]

رپورٹ	تجویز
سررشتہ [illegible] یوسف علی وغیرہ مطربان [illegible] ذریعہ [illegible] مکان [illegible] کیا ہے اور اب کمیٹی [illegible] دیوار مطربان [illegible] مطربان کو [illegible] باہر کر دیا جاوے [illegible] مکان مطربان [illegible] کیا ہے مبلغ [illegible] تعمیر دیوار کی [illegible]	مطربان کو [illegible] میونسپل [illegible] دیا جاوے

خاص رپورٹ پر حکم ہوگا۔ یکم مئی ۱۸۹۰ء [illegible]

رپورٹ	تجویز
عرضی جمیا خان و محمد احسان خان وغیرہ باشندگان [illegible] سوشیل [illegible] صاحب [illegible] بطلب رائے کمیٹی۔	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ [illegible] قدیم عمل درآمد ہو [illegible] دیا جاوے کہ باعث تکلیف [illegible] ہوگا

ملاحظہ شد یکم مئی ۱۸۹۰ء [illegible]

رپورٹ	تجویز
یادداشت سررشتہ صفائی بابت ارسال فہرست [illegible] اسامی [illegible] تجویز کمیٹی [illegible]	چونکہ وصول [illegible] کی بحث درپیش ہے لہذا یہ تجویز ملتوی کی گئی۔

ملاحظہ شد یکم مئی ۱۸۹۰ء [illegible]

دستخط محمد سعادت یار خان سیکرٹری بورڈ

نقشہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائے ۵ لغایت ۱۱ مئی ۱۸۹۰ء

نام مقام	پیدائش مرد ہندو	پیدائش مرد مسلمان	پیدائش عورت ہندو	پیدائش عورت مسلمان	میزان	تفصیل مذہب ہندو	تفصیل مذہب مسلمان	۱-۵ مرد	۱-۵ عورت	۶ و ۱۲ مرد	۶ و ۱۲ عورت	۱۲ سے زیادہ مرد	۱۲ سے زیادہ عورت	میزان کل مرد	میزان کل عورت	تفصیل مذہب ہندو	تفصیل مذہب مسلمان	کیفیت
شہر رامپور	۰	۱۳	۲	۸	۲۳	۲	۲۱	۶	۱	۰	۰	۴	[illegible]	۱۱	۱۲	[illegible]	۱۵	
شاہ آباد	۳	۳		۵	۱۲	۵	۶	۲	۰	۰	۱	۲	۴	۳	۵	۵	۳	
ملک	۱۴	۱	۶	۳	۲۷	۲۳	۲	۲	۲	۱	۲	۳	۲	۶	۲	۸	۳	
سوار	۱۴	۲۱	۱۵	۴	۵۷	۲۹	۲۸	۴	۵	۲	۰	۱۰	۶	۱۶	۰	۱۶	۱۶	[illegible]
بلاسپور	۰	۱	۰	۲	۳	۰	۳	۵	۳	۱	۰	۰	۱	۶	۴	۲	۸	
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
میزان	۳۱	۳۰	۲۹	۲۵	۱۲۰	۵۹	۳۳	۲۳	۱۶	۴	۳	۱۹	۱۸	۲۶	۲۴	۲۶	۲۰	

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائے ۵ لغایت ۱۱ مئی ۱۸۹۰ء

نام جنس	شہر رامپور	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۴/۱۰	۱۴/۸	۰	۱۳/۲	۱۴/۱۰	۱۴/۳	ملک سے گندم وقت پر نہیں آیا
جو خالص	۱۸/۱۰	۱۹	۰	۱۹	۲۱	۱۹	
گیہوں جو مخلوط	۲۰	۲۰	۰	۲۰	۲۱	۱۹	
[illegible]	۲۰	۰	۰	۰	۰	۲۰	
ماش	۱۳	۱۵	۰	۱۴	۱۴	۱۴	
مونگ	۱۲	۱۴	۰	۱۴	۱۱	[illegible]	
گوجئی	۱۹	۶	۰	۲۱	۲۲	[illegible]	
چنے	۲۲	۲۱	۰	۲۴	[illegible]	[illegible]	
عدس	۲۱	۰	۰	۲۴	[illegible]	[illegible]	
ارہر	۲۳	۲۲	۰	۲۴	۲۵	۲۲	
چاول	۱۱	۱۱	۰	۱۲	۱۱	۶	
روغن زرد	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	۳	۲	۰	۳	۲	۳	
[illegible]	۲	۲	۰	۰	۰	۲	
[illegible]	۵	۲	۰	۲	۰	۲	
[illegible]	۱۳	۲	۰	۰	۲	۲	

مطبع سرکاری ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا۔

[illegible]

دستور العمل اسلحہ

ابتک نسبت عطاء و تجدید لیسنس اسلحہ کی ریاست مین کوئی دستور العمل منضبط نہین ہے جسکی پابندی سے عطاء و تجدید لیسنس کی کارروائی ہو۔ اگرچہ لہذا اب بتبلوسی کونسل اوف ریجنسی حسب ذیل تو اعد منضبط کئے جاتے ہین

یہ دستور العمل یکم مئی ۱۹۰۸ء سے تمام حدود ریاست مین نافذ اندرون جب التعمیل ہوگا اور تمامی باشندگان ریاست سے عام اس سے کہ وہ کسی قوم یا کسی مرتبہ کے کیون نہو متعلق ہوگا۔

دفعہ ۱ اسلحہ کی تعریف مین سلاح ذیل داخل ہین بندوق۔ تلوار۔ طپنچہ۔ خنجر۔ چھری۔ چھرا۔ بچھوا۔ گپتی۔ کگری (لیکن جو چھری اور چھرے قصاب باورچی رکابدار وغیرہ اپنے پیشہ کے متعلق ضروریات مین استعمال کرتے ہین وہ تعریف اسلحہ مین داخل نہین ہین اور نہ ان کو انکے واسطے پیشہ ور ونکو لیسنس کا حاصل کرنا لازمی ہے۔)

نہ اجزاء اسلحہ تعریف اسلحہ مین داخل ہین۔

دفعہ ۲ کوئی شخص جسنے بپابندی قواعد ہذا لیسنس اسلحہ حاصل کیا ہو مجاز نہین ہے کہ تاریخ نفاذ دستور العمل کے بعد کوئی ہتھیار اپنے پاس رکھے سوا اشخاص مفصلہ تحت کے۔

(الف) ملازمان سرکار صیغہ فوج و پولس وغیرہ جو بلحاظ اپنے کار منصبی کے ہتیار رکھنے کے مجاز ہون۔

(ب) ملازمان برٹش گورنمنٹ صیغہ پولیس و فوج۔

(ج) وہ ملازمان برٹش گورنمنٹ جو بذریعہ حکم خاص برٹش

(د) ملازمان ریاست ...

(ہ) وہ ملازمان ریاست صیغہ مال و فوجداری جنکو ممبران کونسل بحکم خاص حصول لیسنس سے بری کردین۔

دفعہ ۳ جب کوئی شخص باظہار ضرورت خاص لیسنس کی درخواست کرے تو سب سے پیشتر اوسکی چال چلن کی تحقیقات معرفت تحصیلدار محال یا افسر پولس کی کرائی جاویگی اور افسر تحقیقات کنندہ خواستگار کی چال چلن کی تحقیقات کرکے اور ان ضرورتوں کی نسبت جو لیسنس خواہ ذ ظاہر کی ہون اپنی مفصل رائے لکھینگے۔ درخواست ابتدائی لیسنس کی عام اس سے کہ خواستگار علاقہ قدیم کا یا جدید ... کے سامنے پیش گذریگی۔

دفعہ ۴ اگر بروے تحقیقات مع قعہ خواستگار کا چال چلن قابل اطمینان ثابت ہو اور ضرورت ظاہرہ بھی صحیح پائی جاوے تو (اجلاس صاحب ایجنٹ پریزیڈنٹ بہادر سے حکم عطائے لیسنس صادر ہوگا)

دفعہ ۵ اگر تحقیقات سے خواہند لیسنس کا چال چلن عمدہ اور قابل اطمینان نہ پایا جاوے تو درخواست نامنظور کیجاویگی

دفعہ ۶ صاحب ایجنٹ پریزیڈنٹ بہادر وقت صدور حکم عطائے لیسنس کے یہی تصریح فرماوینگے کہ لیسنس خواہ کو کسقدر اسلحہ کا پاس رکھنا جائز ہے

اور جس قدر مناسب مصلحت معلوم ہو بہ تعداد [illegible] اسلحہ جمع رکھ سکتے ہیں

دفعہ ۷ — خوانچہ فروش لائسنس کو اسلحہ [illegible] عام [illegible] فروخت
خرید کرنا ہونگے اور قیمت [illegible]
صاحب پولیس سپرنٹنڈنٹ [illegible]
اسلحہ کو نہیں —

بندوق دونالی توپیدار	بندوق یکنالی توپیدار	طپنچہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]

دفعہ ۸ — لائسنس اسلحہ محکمہ دارالانشاء سے مرتب ہو کر دیا جاوے گا
اور اوس پر سپرنٹنڈنٹ دارالانشاء کے دستخط اور دارالانشاء کی مہر ہوا کرے گی

دفعہ ۹ — [illegible] عطائی لائسنس کے خواستگار کو اگر ایک
ہتھیار کا لائسنس چاہیئے ہو تو آٹھ آنہ اور اگر ایک سے زیادہ اسلحہ
لائسنس لینا ہو تو ایک سے زیادہ ہر ہتھیار کے حساب سے [illegible]
فیس لائسنس بذریعہ اسٹامپ داخل کرنا ہوگی اور بعد داخل ہونے
فیس کے لائسنس مرتب ہو کر دیا جاوے گا —
لائسنس میں امور ذیل درج ہوں گے —

۱ — لائسنس دار کا نام مع ولدیت و قومیت و سکونت
۲ — تعداد اسلحہ اور اون کے نمبر —
۳ — جن اغراض کے واسطے لائسنس دیا گیا ہو اون کی تفصیل —
۴ — تاریخ دیئے جانے لائسنس کے اور جس حکم سے لائسنس دیا گیا ہو اوسکا حوالہ
۵ — مدت لائسنس کے نفاذ کی —

دفعہ ۱۰ — جب کسی شخص کو بحکم صاحب پولیس سپرنٹنڈنٹ بہادر
دارالانشاء میں لائسنس تیار کیا جاوے تو سپرنٹنڈنٹ [illegible]
اسکی اطلاع بھی دی جاوے گی —

دفعہ ۱۱ — محکمہ دارالانشاء میں ایک رجسٹر لائسنس کا مرتب رکھا جاوے گا
جس میں جملہ لائسنس [illegible] درج رہیں گے مع مراتب
مندرجہ دفعہ ۸ قواعد ہذا کے —

دفعہ ۱۲ — جو لائسنس کسی شخص کو دیا جاوے اوسکی میعاد عام طور پر ایک سال کی ہوگی
مگر اسکی میعاد [illegible] ہر سال جنوری [illegible] سے دسمبر تک ہوگا —
لیکن اگر کسی شخص کو درمیان سال کے لائسنس دیا جاوے تو وہ میعاد [illegible] تجدید لائسنس کے
[illegible] منقضی ہوگی لیکن صاحب پولیس سپرنٹنڈنٹ بہادر کو
اختیار ہوگا کہ بشرط ضرورت بخیال مصلحت میعاد لائسنس [illegible]
اور ایسی صورت میں [illegible] لائسنس کا بھی پیشگاہ جناب [illegible] عمل میں آوے گا

دفعہ ۱۳ — اگر میعاد لائسنس کے اندر کوئی لائسنس دار مر جاوے یا ترک سکونت
ریاست کر جاوے تو اوسکے اسلحہ اور لائسنس فوراً داخل ہونا چاہیئے تاکہ
حسب ضابطہ لائسنس [illegible] ہو سکے ورنہ تجدید لائسنس [illegible] نام [illegible] کرالیں
یا ترک سکونت واپس نہ آجاوے —

دفعہ ۱۴ — ہر تحصیلدار [illegible] میں ایک فہرست لائسنس داران علاقہ کی [illegible] رکھینگے
اور [illegible] سال [illegible] پولیس [illegible] ہمیشہ [illegible]
لائسنس داران کی جانچ پڑتال کیا کرینگے اور فہرست لائسنس پر تاریخ معائنہ
لکھدیا کرینگے لائسنس دار پر فرض ہوگا [illegible] علاقہ کو لائسنس [illegible]
بحالت خلاف ورزی لائسنس [illegible] ضبطی ہوگا —

دفعہ ۱۵ — [illegible] اگر [illegible] لائسنس [illegible] ضبطی [illegible] خلاف ورزی [illegible]

سرکار مشتہرہ جو لیسنس پاوین تو چاہیے کہ اوس معاملہ کی تفصیلی رپورٹ معہ اون نظائر اللکھوت کو جو پائی جاوین بحضور صاحب والٹس پریزیڈنٹ بہادر ارسال کرین۔ اجلاس صاحب موصوف سے حکم مناسب صادر ہوگا۔

دفعہ ۱۶ ہر لیسنس دار پر لازم ہوگا کہ اکتیس دسمبر سے پیشتر درخواست تجدید لیسنس واسطے سال آئندہ کرکے تجدید لیسنس کرالے اور اگر اوس [illegible] تبدیل لیسنس حسب ضابطہ نہ گذریگی تو بعد انقضائی میعاد [illegible] تجدید نہ کیجاویگی اور لیسنس معہ اسلحہ قابل ضبطی متصور ہوگا۔

دفعہ ۱۷ اگر بعد انقضای اکتیس دسمبر کوئی لیسنس دار بوجوہ معقول اس امر کا اطمینان کردے کہ کسی ضرورت اتفاقی و ناگزیر کے باعث وہ بین المیعاد مقررہ درخواست تبدیل لیسنس نہ دیسکا تو بحالت اطمینان اجلاس حضور والٹس پریزیڈنٹ بہادر حکم تجدید لیسنس ہوسکتا ہے۔ (مگر ایسی صورت مین لیسنس دار کو لازم ہے کہ تا تجدید لیسنس اسلحہ قریب تر کے پولیس اسٹیشن مین داخل کردے۔)

دفعہ ۱۸ تجدید لیسنس کے درخواست معہ لیسنس سادہ کاغذ پر گذریگی لیکن لیسنس اگر ایک ہتھیار کا ہے تو آٹھ آنہ اور ایک سے زیادہ ہتھیار پر بشرح چار آنہ داخل کرنا ہوگی۔

دفعہ ۱۹ تمام ایسے اشخاص جو حدود ریاست کے اندر اسلحہ بنانیکی تجویز رکھتے ہون ضرور ہے کہ بہ پابندی اس دستور العمل کے سالانہ لیسنس اسلحہ سازی حاصل کرین ایسے اشخاص سے سالانہ فیس لیسنس بشرح دس روپیہ وصول کیجاویگی۔

دفعہ ۲۰ تمام ایسے اشخاص جو حدود ریاست کے اندر بارود بنانیکی تجویز رکھتے ہون ضرور کہ بہ اتباع اس دستور العمل کے باضابطہ لیسنس واسطے بارود بنانیکے حاصل کرلین ایسے اشخاص سے دو روپیہ سالانہ فیس لیسنس وصول کیجاویگی۔

دفعہ ۲۱ اگر کسی لیسنس دار کا چال چلن قابل اطمینان نہ رہے یا وہ کسی جرم سنگین مثل ڈکیتی۔ قتل۔ نقب زنی۔ سرقہ۔ سرقہ بالجبر وغیرہ کا مرتکب [illegible] یا اوسکے سازش یا مثل جرائم پیشہ اشخاص سے [illegible] لیسنس اسلحہ ضبط کیا جاویگا۔

دفعہ ۲۲ اگر یکم مئی سنہ ۱۹۰۵ء کے بعد سوائے اشخاص مستثنیات [illegible] کسی [illegible] اسلحہ بلا لیسنس پایا جاویگا تو وہ ضبط کیا جاویگا اور وہ ارادہ علاوہ ضبطی [illegible] آرمز ایکٹ مستوجب سزا ہوگا جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ ہو سکتی ہے

دفعہ ۲۳ ہر شخص جسنے بموجب دفعہ ۱۹ یا ۲۰ باضابطہ لیسنس اسلحہ سازی حاصل [illegible] کیا ہو علاوہ ورکشاپ کے اندر ہتھیار بناوے یا فروخت کرے اوسکو چھ مہینہ تک کی قید یا پانسو روپیہ تک جرمانہ کی سزا دیجاویگی اور جو اسلحہ اوسکے قبضہ مین پائے جاوین وہ ضبط سرکار ہونگے۔

دفعہ ۲۴ جس مخبر کی نشاندہی سے اسلحہ ناجائز برآمد ہونگے تو بصورت سزایابی ملزم مخبر کو نصف جرمانہ (بشرطیکہ جرمانہ ہوا ہو) معہ نصف قیمت تخمینی اسلحہ سرکار سے انعام دیا جاویگا۔

مطبع سرکاری ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا